سیکشن "ب"

سوال نمبر 2 :

مختصر سوالات کے جوابات

(ا)

ایک سے زیادہ بیویاں حکم :

اسلام میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو نکاح کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو

کو عورتوں کے ساتھ نکاح میں شامل ہونے کا حکم
دیا ہے تاکہ ایک مرد اور عورت کا رشتہ حلال
اور پاک ہو سکے۔

اسلام میں ایک سے زیادہ بیویوں کا حکم:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ جس کا مفہوم ہے
کہ:

مفہوم:
اگر تم چاہو تو ایک سے نکاح یا تم دو سے یا چار
سے کرو مگر چار تب کرو جب تم ان میں عدل کر سکتے ہو۔

چار بیویوں کا حکم:
اللہ تعالیٰ نے چار بیویوں تک کا حکم دیا ہے کہ
اگر انسان چاہے تو ایک سے بھی نکاح کر سکتا
ہے یا تو دو سے بھی یا تو چار سے بھی کر سکتا مگر
اُس صورت میں جب وہ ان کے درمیان عدل و انصاف
کر سکتا ہو۔

زیادہ بیویوں کی صورت میں:

عدل و انصاف :

تم چار بیویوں سے بھی نکاح کر سکتے ہو مگر اس حالت میں کہ تم ان ساروں میں عدل و انصاف کر سکو۔

مساوات :

مسلمان چار بیویوں سے بھی نکاح کر سکتا ہے مگر اس حالت میں کہ وہ ان کے درمیان مساوات قائم کر سکے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد :

ترجمہ

"اے ایمان والو! تمہیں مومنوں میں سے جو عورتیں پسند آئیں تو ان میں دو دو سے اور تین تین سے اور چار چار سے بھی نکاح کرو۔"

حضرت عیسیٰؑ کی قوم کو نصیحتیں:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو نصیحتیں کی

اللہ کی عبادت:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو نصیحت کی صرف اللہ کی عبادت کرو جو تمہارا اور میرا رب ہے۔ صرف اللہ کی عبادت کرو۔

شرک نہ کرو:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو نصیحت کی تھی کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ اللہ کے سوا کسی اور کو اپنا معبود نہ بناؤ۔ اللہ تعالیٰ اس بات کو معاف نہیں کرتا ہے کہ اس کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا جائے۔

شرک کرنے والوں کا ٹھکانہ:

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم کو نصیحت کی کہ شرک کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ وہ سیدھا جہنم میں داخل ہوں گے۔

کافروں کا کوئی مددگار نہیں:

حضرت عیسیٰؑ نے نصیحت کی کہ کافروں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ کافروں کی مدد کے لیے کوئی بھی نہیں ہوگا۔

انبیاء کرام کی بعثت کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کو نازل کیا تاکہ وہ لوگوں کی اصلاح کریں اور اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچائیں۔

اللہ نے انبیا کو اس لیے بھیجا ہے تاکہ وہ اللہ کا پیغام لوگوں تک پہنچائے۔ ان کو بھیجنے کے مختلف مقاصد تھے۔

اللہ کا پیغام:

انبیائے کرام اللہ کا پیغام لے کر آتے ہیں۔ رسول صرف اللہ کا پیغام لے کر آتے ہیں۔ وہ اللہ کے پیغام کی رسائی کرتے ہیں۔

انبیا کی اطاعت:

اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ انبیا کی اطاعت کی جائے۔ ان کا احترام اور اُن کو عزت دینی چاہیے۔ ان کی اطاعت کرنی چاہیے۔

خوشخبری اور ڈرانے والے:

رسول جنت کی خوشخبری یا بشارت دینے والے ہوتے ہیں اور لوگوں کو جہنم کے ڈر سے ڈرانے والے ہوتے ہیں

ہر اُمت میں انبیا بھیجے:

اللہ تعالیٰ نے ہر اُمت میں رسول بھیجے ہیں تاکہ اللہ کے حکم سے ان کی اطاعت کی جائے۔ رسول لوگوں کی رہنمائی کرتے ہیں تاکہ وہ سیدھے راستے پر چلیں۔

قرآن کی روشنی میں

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ:

اور ہم نے رسول کو صرف اس لیے
بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے ان کی اطاعت
کی جائے

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

ترجمہ:

"اور تمام رسول بشارت دینے والے اور
ڈرانے والے تیار کر کے بھیجے گئے ہیں۔"

۱۷ ـ ۰۸

سورۃ النسا کی وجہ تسمیہ:

نسا کا مطلب:

نسا کا مطلب ہے "عورتیں"۔

وضاحت:

اس سورت کو سورۃ النسا اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں عورتوں کے بارے میں ذکر ہے۔ اس میں عورتوں کے بارے میں ذکر کیا ہے۔

عورتوں کے حقوق:

اس سورۃ میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے۔

4

زمانہ جاہلیت میں عورتوں پر ظلم:

اس میں زمانہ جاہلیت میں عورتوں پہ جو ظلم ہوتا تھا اس کے بارے میں ذکر ہے۔

تشریح :

سورۃ النسا میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں عورتوں کے حقوق کو اہمیت دی ہے اور زمانہ جاہلیت میں جس طرح عورتوں پر ظلم ہوتا تھا اُس کے بارے میں ذکر ہے۔

اس میں تیمم کے بارے میں ذکر کیا گیا ہے اُس کا طریقہ کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

﴿ 7 ﴾

معنی :

بالعقود : عہد

یسلونک:
آپ سے سوال کرتے ہیں

الانف بالانف:
ناک کے بدلے ناک

السن بالسن:
دانت کے بدلے دانت

Vi

مجلس کے آداب:

سورۃ المجادلہ میں مجلس کے آداب کا ذکر
کیا گیا ہے۔

سلام کرنا :

آپ جیسے ہی مجلس میں آئیں تو
ان کو سلام کرنا چاہیے - آپ خزمت لائیں تو ان
کی عزت میں کھڑا ہونا چاہیے -

دستیاب جگہ پر بیٹھنا :

مجلس میں جدھر بھی جگہ
مل جائے وہاں پہ بیٹھ جانا چاہیے -

گردنیں پلانگ کے نہ جانا :

مجلس میں ایک دوسرے
کی گردنیں پلانگ کے نہیں جانا چاہیے -

سرگوشی نہ کرنا :

مجلس میں ایک دوسرے کے ساتھ
سرگوشی نہیں کرنی چاہیے کیونکہ اس کی وجہ سے مجلس
کا ماحول خراب ہوتا ہے -

مجلس کے بعد منتشر ہو جانا :

جیسے ہی مجلس
ختم ہو جائے تو ادھر جمع نہیں ہونا چاہیے اور وہاں

سے جانا چاہیے۔

کھڑا ہونا چاہیے :

آپ جیسے ہی مجلس میں تشریف لائیں تو ان کی قومت میں کھڑا ہونا چاہیے

سیکشن ج :

آیت نمبر 4 : لقد رضی اللہ عن ------

ترجمہ :

" یقیناً اللہ راضی ہے ان مومنوں سے جو درخت کے نیچے بیعت کر رہے تھے ان کے دلوں میں جو تھا وہ اللہ نے جان لیا پس ان پر اللہ تعالیٰ نے سکون نازل فرمایا اور انھیں قریب والی فتح بخش دی۔ "

آیت نمبر 5 :

واعبدو اللّٰہ ولا تشرکو - - - - -

ترجمہ

"اور اللّٰہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک
نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور قریبی رشتہ
داروں کے ساتھ اور یتیموں کے ساتھ اور مساکین کے ساتھ
غیر رشتہ دار ہمسائیوں کے ساتھ اور ہم نشینوں کے ساتھ
اور مسافروں کے ساتھ۔"